11872-اطاعت صرف بھلائی اور معروف میں ہے

سوال

اگر خاوند نے بیوی کو حرام کام میں اطاعت نہ کرنے کی حالت میں طلاق دینے کی دھمکی دی تو بیوی کو کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

ہمیں یہ علم ہونا ضروری ہے کہ اللہ تعالی کی معصیت کے کام میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت نہیں کی جاسکتی ، جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے :

(اطاعت تو صرف اچھائی اور بھلائی کے کاموں میں ہے) ۔

اور یہ بھی علم ہونا چاہیے کہ حرام کام کوئی معروف اور اچھا کام تو نہیں بلکہ یہ تو منکر اور برائی ہے ، اس لیے خاوند اگر بیوی کو کسی حرام کام کرنے کا کہنے اور نہ کرنے پر طلاق کی دھمکی دے تو بیوی اپنے خاوند کو اچھے اور بہتر انداز میں سمجھائے اور اسے اس حرام کام سے خوف دلائے ۔

اور دلائل کے ساتھ بیان کرے کہ ایسا کرنا حرام ہے اور جائز نہیں ، سوال کرنے والی نے سوال میں یہ وضاحت نہیں کہ وہ حرام کام کیا ہے اور اس کی حرمت کا درجہ کیا ہے ، بہتر تو یہ تھا کہ اس کی وضاحت کی جاتی کہ وہ حرام کام کونسا ہے تا کہ جواب بھی واضح ہوتا ، لیکن اصل یہی ہے کہ حرام کام کرنا صحیح نہیں ، کیونکہ جیسا کہ اوپر بیان ہوچکا ہے کہ خالق کی نافرمانی میں مخلوق میں سے کسی بھی اطاعت نہیں ہوسکتی ۔

لھذا اس عورت کو چاہیئے کہ وہ اس حرام کام سے رک جائے اور اس میں خاوند کی اطاعت نہ کرے کیونکہ اللہ تعالی کی اطاعت خاوند کی اطاعت پر مقدم ہے ، تو اس بنا پر ہم عورت سے کہیں گے کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کرے اور اپنے خاوند کو سمجھانے کی کوشش کرے ۔

اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی سے التجا اور کثرت سے دعا کرے کہ وہ اس کے خاوند کو ھدایت سے نوازے ، اور اس طرح کے کاموں سے اسے ہٹا دے ، اس لیے کہ دعا بہت ہی عظیم چیز ہے اللہ تعالی دعا کرنے والے سائل کو کبھی بھی خائب و خاسر نہیں لوٹاتا ۔

اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اگر بیوی کے لیے یہ ممکن ہوسکے کہ وہ اپنے خاوند کے لیے کوئی اچھی سی کتاب یا پھر سننے کے لیے کیسٹ وغیرہ خریدے اور اسے دے تا کہ وہ اس سے مستفید ہو ، اور اللہ تعالی کے بعد وہ اپنے کسی رشتہ دار یا پھر اپنے علاقہ میں کسی طالب علم یا امام مسجد سے بھی مدد حاصل کر سکتی ہے کہ وہ اس کے خاوند کو سمجھائیں اور اسے اللہ تعالی کا خوف دلائیں ، اور اسے اس کی ترغیب دلائیں کہ جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالی اسے اس سے بھی بہتر عطا کرتا ہے ۔ .